

<p>آدم جو ہوئی اہنجی اشہ کی نور سے قدرت حق جلوت قافلہ کی موزن کا جو کمال اس نے پایا نوروزن کا جو کمال اس نے پایا</p>	<p>۴۴ وادی باس میں نشیب پر کیا تھی کی غلامی بھی ملد لڑی بھی اور تھی گو زبان تشک پر کہتے ہیں جہاں جہاں منجھانوس کہ دولت سے اہل ہے پائی</p>	<p>۴۳ ایران میں کچھ شہرے تھے جہاں گرہ پڑے خاک پر بخش تھا کام کہ کو کوشش سے نہ ملے اس کی زینت زلفوں کو جہاں کے گرو میں بیجے گا دیکھا</p>
<p>باغ زمیں کی بہار آج قضا لوٹ گئی رک میں آئے ہیں جھاڑیں کڑھ گئی بے باغ زمیں کی بہار آج قضا لوٹ گئی رک میں آئے ہیں جھاڑیں کڑھ گئی</p>	<p>در نہ عباس کا کچھ بوجھ بنا لیتے ہم خشک مشکیرہ ہی کا نہ ہے پنہا لیتے ہم در نہ عباس کا کچھ بوجھ بنا لیتے ہم خشک مشکیرہ ہی کا نہ ہے پنہا لیتے ہم</p>	<p>جاگو دل غم سرور سے بھٹے جاتے ہیں اسے عباس علی کہے وہ چلا تے ہیں جاگو دل غم سرور سے بھٹے جاتے ہیں اسے عباس علی کہے وہ چلا تے ہیں</p>
<p>۴۵ بے باغ زمیں کی بہار آج قضا لوٹ گئی رک میں آئے ہیں جھاڑیں کڑھ گئی بے باغ زمیں کی بہار آج قضا لوٹ گئی رک میں آئے ہیں جھاڑیں کڑھ گئی</p>	<p>۴۶ افضل منورہ ایزدنا شہسوار بیکہ فیض شہیدان سے میں کہتا ہوں دین زخم سے تباہی لاشہ فاسکے کہتا ہر نیچے سے چاچا جان کو کہہ چھوڑا</p>	<p>۴۷ جان تو باجمیرین کہتے ہیں کہ وہ آتا ہے عیسیٰ السلام نور کو تین کا ہے چہرہ اقدس جگمگ حسن میں سنا کی تو غیبی لازم ہونے</p>
<p>شاہ مردہ ہوے تقدیر یہ جاتی ہی رہن عباس نہیں جان حسین آئی ہی شاہ مردہ ہوے تقدیر یہ جاتی ہی رہن عباس نہیں جان حسین آئی ہی</p>	<p>۴۸ ہوش ہر ما کہ عشق اکا شبیر و لکیر کو کسے آغوش میں رکھا مشرکہ کو ہوش ہر ما کہ عشق اکا شبیر و لکیر کو کسے آغوش میں رکھا مشرکہ کو</p>	<p>خاک کو اسے عطا جلوہ جاوید کیا خاک کو شمع کیا ذرے کو خورشید کیا خاک کو اسے عطا جلوہ جاوید کیا خاک کو شمع کیا ذرے کو خورشید کیا</p>
<p>۴۹ اب کوئی فاعل نہ ہے کہتے تھے لاؤ لاچا تھا سو اوجا تھے بارگہ غم عباس اگر رو جا دل سے کہے ہو اور تو تھی</p>	<p>۵۰ گو کہ محتاج کفن تھیں صحن گو کہ محتاج کفن تھیں صحن گو کہ محتاج کفن تھیں صحن گو کہ محتاج کفن تھیں صحن</p>	<p>۵۱ آب خورشید تیرے تیرے و انہ سے کار و شہرہ ان آج آب خورشید تیرے تیرے و انہ سے کار و شہرہ ان آج</p>
<p>۵۲ تیرے شمع نومی رہیں بھی جاتی ہی بھراغ کہی اب قبر ہوئی جاتی ہی تیرے شمع نومی رہیں بھی جاتی ہی بھراغ کہی اب قبر ہوئی جاتی ہی</p>	<p>۵۳ کیا کمون میں نے کہے تیرے چا کو تیرے کو تیرے کو خیر کو قضا کو سونا کیا کمون میں نے کہے تیرے چا کو تیرے کو تیرے کو خیر کو قضا کو سونا</p>	<p>۵۴ حسرتوں سے یہ غمور میں غمور صد ہو گیا ہو اس خاک پہ نور آتا ہی حسرتوں سے یہ غمور میں غمور صد ہو گیا ہو اس خاک پہ نور آتا ہی</p>

۱۱۱۱
دردِ دل بجز آن جو درد سے زیادہ
کوئی نہیں جو الف لام کہے دوتا
حلقہ شکر تم کو جسے جو منہ سے اچھا
دین تکستے فی حال و حال ہو جا

۱۱۱۱
موندو کہ جو حکیمان علی کی تعویذ
اب فقیر کو روایا سے جلا اپنی لہر
کے منکرے کو روایا سے جلا اپنی لہر
خفیہ در پر کہ کہیے گریہ میں پھینکے

۱۱۱۱
اک طرف دردِ دل کی طرف سے
قافلہ مستحی ادا ہو تو لوٹ لیا
سکھنا ہوا اس شکلِ نبیل اچھا
کیا ایک دن میں نذرِ ابرو سے لے کر

۱۱۱۱
اسکا ترجمہ نہیں قرآن سے کہہ دو اللہ
پہلے مصحف میں بھی اکلہ تم کو اللہ

۱۱۱۱
رو و تم فاطمہ سپریت کے جلائی ہی
بڑسا لیسے کے لیے روح نبی آئی ہی

۱۱۱۱
تیغ بھی یاد رہی تیغ سے منہ موڑ گئی
روح خود بھلا گئی جسم گران چھو گئی

۱۱۱۱
لبکارتِ سلطان کو جو کہو زیبا
اسکے تین بیٹی نہیں بیوقوف
رنگ شکر اس کے گل کو دیکھو
نہیں جان کی جو پھر کہیں کج

۱۱۱۱
کہ روایت میں جب بیٹے جانے لگے
بہ دوستان لاوئے مجھے بی بی کو
تیغ قد سے جیکے بی بی کو دیکھو
بابہ نودہ ہوا روح نقابِ اظہار

۱۱۱۱
نوسے عبد اللہ ابن علی کے کلام
آؤ کار لگا کہنے یہ ایک ایک بچار
یا حسین ابن علی سبط رسول خیار
ملہ زیادہ کو جو پھر کہیں کج

۱۱۱۱
متصل چشم کے اٹھنے سے جگہ مانی ہی
بیم مردم سے بیگناہ ہو کہ موٹائی ہی

۱۱۱۱
دیکھ کر تیغ علمدار شہد والا کو
چرخ کہتا تھا مبارک ہو اجلِ ادا کو

۱۱۱۱
دیکھ بھائی کو قسم اپنے بلا لوشا ہا
نکو ناما کی قسم ہکو کچا لوشا ہا

۱۱۱۱
گنت کرب بجا بن کر کیا اچھا
بہ عدد شرق میں اور غرب میں خا ہوا
بانے آگ میں بجائے وہاں برہا
چاند رتن و شکر پھلے پھلے

۱۱۱۱
کہن تشریح کو صاحبِ جیب بچا ہا
گن لکھو تشریح تشریح میں بھی آبا
ملکہ اس برین سے نہیں جیب بچا ہا

۱۱۱۱
موندو خوشی میں شہینہ جو جاؤ تشار
یہ دانتے ہی ابی نہی صاحبِ برہا
بہ خیر تشریح میں شاہِ جیب بچا ہا

۱۱۱۱
سرخی خونِ اسنم میں زہنار کو
بان سے دان دانے بیان آئین ہزار کو

۱۱۱۱
وہ پیادے کہ ہزاروں سے تھے تھکے
بھر خوشی طرح پر تھے تھکے زمین

۱۱۱۱
الفٹ شاہِ مرنہ کی قسم ہکو
روک لو ہاتھ سکیٹہ کی قسم ہکو

<p>۱۹۷ بلقانوں قیامت نے میں اس کو کھٹے بڑو تہ زار واپس پر است کھلیے</p>	<p>۱۹۸ دو صدائیں جو آہا داردار نے سنیں اور یہ جاپ کے کما شے آواز سنیں</p>	<p>۱۹۹ اس گھڑی است بڑو پیمان کیا ان خبردار علم جو بڑو پیمان کیا</p>
<p>۲۰۰ یہ نہ پیمان پر میں تو انھیں پیمانوں علی اکبر علی اصغر کی طرح جانتا ہوں</p>	<p>۲۰۱ آج کے حکم سے ندوی نہیں باہر آتے اگر کہو کات کے دیدوں میں انھیں سر</p>	<p>۲۰۲ ہاتھ کیا چیز میں واقف امر صدمے اک سکینہ پر ایک علم پر صدقے</p>
<p>۲۰۳ گلو گھنی جا برس آنی سکینہ ناہوں تھا موقعہ کشاں کشاں کے دم گھنی</p>	<p>۲۰۴ کو منو تے غلہ لاکا اسان کیجا کھیر کو یوں پڑو تے کیا پھر حلا</p>	<p>۲۰۵ آئی عباس علی کا نون میں تہ آج کے دن مجھے مرقہ سے دکار کیا</p>
<p>۲۰۶ مشک دید کہ قلق ہو ویکامینک انکو مشک بھی پانی بھی دریا بھی بہا کہ انکو</p>	<p>۲۰۷ گرز کے گتے ہی عباس کا سنو ندو ہوا سر شیر میں اس وقت بہت درد ہوا</p>	<p>۲۰۸ تو ہوا شہ پر فدا میں جو نشی جو تاسول میں تو بیاترے ہاتھوں کو کھرا چوستان</p>
<p>۲۰۹ اسکا نون میں آئی تہ کی صدمہ ای سکینہ تو چایان کر علی اپنے کیا</p>	<p>۲۱۰ اس گھڑی تہ شہنا ہونے پھی ہلے لہے پھی عباس کے اری پھی</p>	<p>۲۱۱ اب تک سنو عباس کو تہ چو خط مشک تھی نون میں تاکہ آکر</p>
<p>۲۱۲ سزہ جو ان کلمہ گو یوں کا سن رہا ہی علی اصغر امجدولے میں بڑو جاتا ہی</p>	<p>۲۱۳ ہاتھ وہ ہاتھ ہر اک ان تہ شمشیر سما بولے جبریل کہ بن ہاتھ کا شیر سما</p>	<p>۲۱۴ راجمان محنت عباس جو یوں تو گھی مشک بھی دیدہ روزن کو بان سنے گھی</p>

طحاہل

۱۳۱
کلیتہا سکتیہ لیبغاک
ذی مدعا رود عالم کو یہاں تک
فانہ کو کتبہ عیاشین آواز
ہر کسی کے لئے ہے یہی ہے

۱۳۲
شیخ شہوت کا نام ہے
کیسے بنیہ جو ان کے
ناگمان آئی یہ آواز بول
شور سے بولے یہ عیاش

۱۳۳
ایسی اب ہر شہرت میں
اسکا محبوب طہار تو یہ
آپ کی ہر کچھ اور شہرت
رضیہ پر اعلیٰ کو ہر

۱۳۴
مری جوہ کو نہ یہ حال
اور بیسے گو مر سے گھر
سنا کر آنا

۱۳۵
نوحہ خوان ہے یہ مری
دیکھو یہ آئی ہے
لاش پر ہونے والی

۱۳۶
روح اسوت سے لعل کی
لم سے عباس یہ ہر
گہرائی ہے

۱۳۷
زینب زینت سے اب
کہہ زانی بن گیا
گوجی کر سب سے
تہجی کو خوش ہو

۱۳۸
لاش عیاشین
چمکدی خاک
فاطمہ سے شہر
تہجی کو خوش ہو

۱۳۹
بن کر لئی تھی
ناگمان آئے
تھی ناہان سے
ناہ تھے

۱۴۰
جان گہرائی ہے
جلد کھامو کہ
مرا فرزند

۱۴۱
پیار کیجیے اسے
مرا فرزند
ہر

۱۴۲
لگے لاشے سے
فاطمہ رونے
لگے

۱۴۳
میں تو ہوش
کہنے لگا
ہر کسی

۱۴۴
بوجہ ہر
انے احسان
نہیں

۱۴۵
ہوش میں
تہجی کو خوش
ہو

۱۴۶
آہ فطیر کو
اور وہ

۱۴۷
سر پہ وارون
کیسے

۱۴۸
دیکھ کر
اپنی

کے

<p>۱۳۱۱ جو کمر پون کو عابریں حاکم بچیان موت کی آئی ہیں جو کج بویا بن بختا ہوں مری بدین بگی نظر ادا ہو یسین سے کیا ہے بجا</p>	<p>۱۳۱۲ بیہوش کی نابالی کی کیا حال دل میں عبا بن اسوت ہوا دکھال زندہ ہو گیا اور اناک بننے لگال ترس غیب کے گا فلوڑ ہوا لال</p>	<p>۱۳۱۳ کھیلے یا اناٹھانے لگے شام آئی شہر بڑا سوت یہ شہر کی صدا بن مری لو دین بہ ہاتھ آکو نو اٹھا ان کے اٹھانے کی بی بی لو بن ہوا</p>
<p>فاطمہ موتی بن عین علی ہوتے ہیں مرے ان باہتر بائیں ہر کردار میں</p>	<p>جزیرہ بھائی تو اس طرح سے کون رہتا ہے بولادہ دروہیجے میں مرے ہوتا ہے</p>	<p>فاک سے حیدر کرار اٹھانے ہیں انہیں آنکھوں سے جھڑ پٹیا لگاتے ہیں انہیں</p>
<p>۱۳۱۴ شہنشاہ فریاد اس کی کرتی کیا کہیں جو ہے عبا بن کہ بڑا ناؤ جو فلوڑ کرو نام نہنگی سے سائین کا سے دل پیچھو میں آجا دیگا فوری کے دل مضطر کو</p>	<p>۱۳۱۵ شہنشاہ فریاد اس کی کرتی کیا کہیں جو ہے عبا بن کہ بڑا ناؤ جو فلوڑ کرو نام نہنگی سے سائین کا سے دل پیچھو میں آجا دیگا فوری کے دل مضطر کو</p>	<p>۱۳۱۶ گل میں عبا بن تازہ کیا ہیں بیخدا آج کو کیا ہے پہلو پوری دغا زہرا آج کو کیا ہے حسن من مظلوم ہوا آج کو کیا ہے بد حال بنے سعید کا گلا</p>
<p>عین بن دست تاسف نہ طینکے بابا ہوتو عباس کے لاشے پہ چلینگے بابا</p>	<p>دیکھنے کی جو سکینہ کے ہوس آتی ہے جان تباہ آنکھوں میں آ آ کے لگاتی ہے</p>	<p>آج ہی زہر سے شہر کا دل رنگار ہوا قتل ہو گیا کہ ابھی جھڑ پٹیا رہا ہوا</p>
<p>۱۳۱۷ بچے اور بڑے کی سختی تو نہ تھو بچے والوں کا زون کے عرشا زون اسکی تبت سے بچا جان کو دیکھی وہ انہیں ہر طرح کو ہر شہر میں کھنکھنایا ہوں</p>	<p>۱۳۱۸ شہنشاہ نام ایک بچہ چلے گیا دل ماس بولادہ بچے میں آیا ہوش نہ دوسرے دل میں ہی رہا تھا میں نیسے لہو بچے پر ہو چکا گیا</p>	<p>۱۳۱۹ یہ بچن نکلے ناما سبھی نے نہ دیکھا امان ہم بچے جوی والے تو نہ بچا بچھو مرقہ مگر کی جان بواختا میں تو تو ماس بولادہ بچے میں آیا</p>
<p>بچہ اعظم سے گریبان قبا چھا رونگی فر عباس کو میں گیسوؤں سے چھا رونگی</p>	<p>ترے ہاتھوں سے جو لہوؤں گا تو میں آدھا درد شہر کے دل کا بھی محرم با دیکا</p>	<p>ملک نیا کو یہ عباس نہیں چھوڑتا ہے تم یقین جاؤ شہر میں یہ دم توڑتا ہے</p>

<p>۵۴۶ ان مہاش کے بیٹوں کے نگہبان رہا میں تو جینے کا نہیں کون اٹھیں اپنے کا</p>	<p>۵۴۷ اگر عقلمند ہیں سبکدوش کے ملائے کھانا میرا ترسنا اور پوچھنے کے مستحق تھا</p>
---	--

<p>۵۴۸ ننگے سر بوسا میں زینب جو پھر گئی امان</p>	<p>۵۴۹ روح بھی بھری پریشان رہی امان</p>
--	---

<p>۵۴۹ اگر کیا نیت اندر سے شہ پر اور خوش لے گئی مع علی دار کو خوش پر عیش</p>	<p>۵۵۰ اگر تو نہیں آہ شہ پر اور خوش فضل اللہ سے مغفون نہیں عیش</p>
--	--

<p>۵۵۱ شہرہ ہر سو جو تری طبع خدا داد کا ہے</p>	<p>۵۵۲ شہرہ کا صدقہ تو ہی پر فیض یہ استاد کا ہے</p>
--	---

